السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نبی کریم ﷺ پر ایک بار درود بھیجنا فرض ہے اور باقی مستحب ہوگا اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یقیناً نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا فرض ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ سے ثابت ہے کہ :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ٥٦ ... سورة الاحزاب

''مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو۔''

اصول یہ ہے کہ امر وجوب کے لئے ہوتا ہے۔ اور جب آیت کریمہ سے تکرار کا وجوب ثابت نہیں ہے تو معلوم ہوا کہ زندگی بھر میں کم از کم ایک بار درود پڑھنا تو فرض ہے اور بار بار پڑھنا مستحب ہے کیونکہ بہت سی احادیث میں درود کی ترغیب دی گئی ہے۔ ہاں البتہ ان مقامات میں درود پڑھنا واجب ہوگا جہاں درود پڑھنا احادیث میں واجب قرار دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38